اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں ایک اور فلسطینی نوجوان کو ہلاک کیا

دبئی(اے ایف پی) فلسطینی وزارت صحت نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ہفتے کے روز ایک فلسطینی نوجوان کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے۔ یہ واقعہ بھی اس وقت پیش آیا جب معمول کے مطابق اسرائیلی فوج چھاپے کے نام پر فلسطینیوں کی آبادی میں گھس کر فائرنگ رہی تھی۔ مغربی کنارے کے شہروں، قصبوں اور دیہات میں اسرائیلی فوج کا یہ معمول ہے۔ فوج کی طرف سے فائرنگ کا نشانہ بن کر ہلاک کیے گئے فلسطینی کی عمر 16 سال بتائی گئی ہے۔ اس کا نام سلطان عبدالرحمان تھا۔ یہ اسرائیل کی فوج کی طرف سے فائرنگ کا واقعہ بیت ہور قریب فلسطینی آبادی میں پیش آیا ہے۔ فلسطینی خبررساں ادارے 'وفا' کے مطابق اسرائیلی فوج کی فائرنگ کے دوران دو فلسطینی زخمی بھی ہوگئے۔ نابلس کی مشرقی سمتی میں یمنی شاہدوں کے مطابق اسرائیلی فوج نے براہ راست فائرنگ کے ایک فلسطینی کو ہلاک اور دو کو زخمی کردیا۔

'غزہ میں جنگ بندی کی کوشش ▫ مصر اور قطر جلد ثالثی کیلئے سرگرم ہوں گے'

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہے کہ مصر اور قطر جلد اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کوشش کو دوبارہ شروع کریں گے تاکہ صدر جوبائیڈن کے منصوبے کے تحت معاہدہ ممکن ہو سکے۔ سلیوان نے اس امر کا اظہار سوئٹزرلینڈ میں روس اور یوکرین کے درمیان امن پراسس کے سلسلے میں بلائی گئی امن کانفرنس کے دوران سائیڈ لائنز میں رپورٹروں سے گفتگو میں کیا ہے۔ ان سے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لیے کوششوں کے بارے میں پوچھا گیا تھا۔ خیال رہے غزہ جنگ سات اکتوبر 2023 سے جاری ہے اور اسرائیلی یرغمالی بھی اسی روز سے غزہ میں قید ہیں۔ سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا 'ایک ایسی جنگ بندی تجویز کی گئی ہے جس کی مدت کم از کم چھ ہفتے ہوگی۔ جیک سلیوان کے مطابق جلد قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی سے اقوار کے روز دوبارہ بات چیت ہوگی۔ 'یاد رہے آج کل یہ دونوں رہنما سوئٹزرلینڈ میں ہیں۔ فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے صدر جوبائیڈن کی طرف سے سامنے لائے گئے امن منصوبے کا ابتدائی طور پر خیر مقدم کیا ہے مگر ساتھ ہی کہا ہے کہ اس معاہدے کے نتیجے میں جنگ کا مکمل خاتمہ ہونا چاہیے اور اسرائیلی فوج کا انخلا کیا جانا چاہیے۔ دوسری جانب اسرائیل نے حماس کے کے ریپاس کو مسترد کردیا ہے۔ جیک سلیوان نے البتہ حماس کے ریپاس کے بارے 'اچھا کہا ہے' امریکی حکام نے اس کا جائزہ لیا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ ان میں سے بعض نکات ہمارے لیے غیر متوقع نہیں ہیں۔ انہیں کسی نہ کسی طرح 'مفتح' کیا جاسکتا ہے۔' کیونکہ ہم نے حقیقت کو سامنے رکھ کر ذیل کرنا ہوتا ہے۔' سلیوان نے مزید کہا ہم سمجھتے ہیں کہ مسئلے کے حل کے کیے ہر وقت راستہ اور امکان رہتا ہے۔ اس لیے اب اگلا قدم قطر اور مصر کے حکام کی طرف سے مذاکرات کی نئی کوشش ہوگی۔ جہاں تک حماس کے نکات کا تعلق ہے ہم اسرائیل کے ساتھ بھی مشورہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

غزہ جنگ رکوانے کے معاہدے پر حماس نے انتہائی لچک دکھائی: اسماعیل ہنیہ

دبئی(ایجنسیاں) اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے پولٹ بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے کہا ہے کہ اسرائیل لیکن اسرائیلی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے خیالات کا اظہار انہوں نے غزہ میں جاری پہلے دن اپنے ریکارڈ شدہ خطاب اعتلاؤں کا ذکر کرتے ہوئے اپنے پیغام میں اردن کے فلسطینیوں کو کڑے محاصرے کے باوجود ثابت قدم ہیں۔ سات اکتوبر کے ہیں۔ "حماس کے رہنما کا کہنا تھا کہ "ان کی تنظیم نے جنگ روکنے کی خاطر معاہدے کے سلسلے میں انتہائی لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ سکیورٹی کونسل میں منظور کی جانے والی جنگ بندی قرارداد کے حوالے سے حماس کا موقف انتہائی مثبت تھا، تاہم اسرائیل نے اس کا جواب نہیں دیا۔" اس کا کہنا تھا کہ تم فائر بندی معاہدے کے مطالبوں کے کردار پر تکیہ کیے ہوئے ہیں تاکہ وہ میز فائر معاہدے کو حتمی شکل دے سکیں۔ انہوں نے اس امر کا اعادہ کیا کہ ان کی جماعت ایسے معاہدے کے لیے تیار ہے جس سے مکمل فائر بندی اور غزہ کی پٹی سے اسرائیل کے مکمل اس خلائی رہا ہو اور ہوتا ہو۔ اسماعیل ہنیہ نے کہا "کہ جاری جنگ کا خاتمہ اور قضیے کا حل مذاکرات سے ہی ممکن ہو گا جس سے ایک جامع معاہدے کی راہ ہموار ہو، جاتے اس تک پہنچنے میں اسرائیل کتنا ہی طول منوا لے کام لے۔ انہوں نے اپنی فتح اور کامیابی کو یقینی قرار دے ہوئے کہا کہ اسرائیل وزیراعظم نیتن یاہو غزہ جنگ سے متعلق اپنے علانیہ مقصد حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔" ہمیں اللہ کے کامیابی کے وعدے پر پورا یقین ہے۔" حماس رہنما نے کہا کہ نیتن یاہو حکومت کی صفوں میں انتشار کے مظاہر سب کے سامنے اور ہر جگہ نمایاں ہیں۔ حماس رہنما نے اپنے ویڈیو پیغام میں اس امر کی نشاندہی کی کہ غزہ میں کارروائیاں جاری ہیں۔ ان میں تازہ ترین یرائی جنوبی غزہ کے علاقے رفح شہر میں لڑی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے تباہ کردہ علاقوں تک میں حماس کی جنگی صلاحیت تاحال برقرار ہے۔

اسرائیلی فوج کے تشدد اور پابندیوں کے باوجود مسجد اقصیٰ تکبیرات سے گونج اٹھی

بیت المقدس(ایجنسیاں)

اسرائیلی فوج کی جارحیت، بے جا رکاوٹوں اور پابندیوں کے باوجود مسجد اقصیٰ تکبیرات سے گونج اٹھی اور 40 ہزار سے زائد فلسطینی قبلہ اول میں داخل ہوکر عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ عالمی خبررساں ایجنسی وفا کے مطابق اسرائیلی فورسز نے مسجد اقصیٰ میں عیدالاضحیٰ کی نماز پڑھنے کے لیے آنے والے مسلمانوں پر حملہ کیا اور تشدد کا نشانہ بنایا۔ قابض فوج نے مسجد اقصیٰ کے صحن میں توڑ پھوڑ کی، نمازیوں کے شناختی کارڈز چیک کرنے کی آڑ میں ہراساں کیا، نمازیوں کی نقل و حرکت میں خلل ڈالا۔ اسرائیلی فوجیوں نے ہزاروں فلسطینیوں کو عیدکی نماز کے لیے مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے سے روک دیا۔

جس سے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اردن کے زیر انتظام مسجد اقصیٰ کی اسلامی وقف کے اجارے نے بتایا کہ اسرائیلی بندشوں اور ہزاروں افراد کو داخلے سے روکنے کے باوجود 40 ہزار سے زائد فلسطینی نماز عید ادا کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ جن فلسطینی نوجوانوں کو اسرائیلی فوج نے تشدد کا نشانہ بنا کر مسجد اقصیٰ سے بیدخل کردیا تھا انھوں نے باہر صفیں بنالیں اور نماز ادا کی۔ دوسری جانب غزہ میں فلسطینیوں نے اپنے تباہ شدہ گھروں کے ملبے پر نماز عیدادا کی۔ اس موقع پر غزہ کے غیور عوام کا جذبہ دیدنی تھا۔

نیتن یاہو کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع کو بھی امریکی دورے کی ملی دعوت

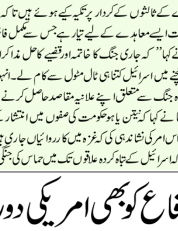

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکہ نے اسرائیلی وزیر دفاع کو بھی دورے پر امریکہ بلایا ہے۔ جہاں وہ بینیامن گونٹز میں امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن سے ملاقات کریں گے اور غزہ کی جاری جنگ، رفح میں اسرائیلی زمینی فوج کی اب تک کی پیش رفت اور چیلنجوں پر بھی تبادلہ کریں گے نیز غیر خطے کی شیعدگی زیر بحث آنے کا امکان ہے۔ واضح رہے جیمز ہیں الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے وارنٹ گرفتاری کی ملی جلی خبروں کے بعد اسرائیلی وزیر دفاع کے مکمک پہلے غیر ملکی دورے کی خبر سامنے آئی ہے۔ اس امر کی باضابطہ اطلاع اتوار کے روز وہ بینیامن گونٹز کی طرف سے سامنے آئی ہے۔ واضح رہے اس سے قبل آمریکی ارکان کانگریس بھی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو ماہ جولائی میں کانگریس کے اجلاس سے خطاب کی دعوت دے چکے ہیں۔ اتفاق ہے ان دونوں اسرائیلی عہدے داروں کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی بات بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان نے دی تھی۔ اب 31 مئی کو صدر جوبائیڈن کی طرف سامنے لائے غزہ جنگ بندی معاہدے کی تجویز کے بعد بھی اسرائیلی عہدے داروں کا یہ امکانی طور پر الگ الگ تاریخوں میں پہلے پہلے غیر ملکی یا امریکی دورے ہوں گے۔ صدر جوبائیڈن اسرائیلی رہنماؤں پر جنگ بندی تجویز کے مطابق معاہدے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ جبکہ بنیامن یاہو کی انتہائی دائیں بازو کی اتحادی جماعتیں اس معاہدے سے دور رہنے کا کہہ رہی ہیں وگرنہ وہ حکومت چھوڑ سکتی ہیں۔ اس ہفتے حماس کی طرف سے ایک اس تجویز پر ریپاس دیا گیا ہے۔ تاہم مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی فوج کے غزہ سے انخلا کے بغیر کوئی معاہدہ کرنے کا کہا ہے۔ حماس نے کچھ متبادل تجاویز بھی دی ہیں۔ اس پس منظر میں اسرائیلی وزیر دفاع کو لائیڈ آسٹن نے تصورات حملے کا انگلی فون پر پوٹ کیلنٹ سے بات کرتے ہوئے انھیں بینیامنا گونٹز کے دورے کی دعوت دی ہے۔ جسے اسرائیلی وزیر دفاع نے قبول کرلیا ہے۔ یہ بات بینیامنا گونٹز کے پرنیس سیکرٹری میجر جنرل پیٹرک رائیڈات نے اتوار کے روز ایک بیان میں کی ہے۔ تاہم ابھی اس ممکنہ دورے کی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے۔

حماس کے حملے میں 8 اسرائیلی فوجی ہلاک

رفح (ایجنسیاں) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے رفح میں ایک حملے میں 8 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کردیا، جس کی تصدیق اسرائیلی فورسز نے بھی کردی ہے۔ غیر ملکی خبررساں ادارے الجزیرہ کے مطابق حماس کے القسام بریگیڈ کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ جنوبی غزہ میں ہمارے جہادیوں نے اسرائیلی فوج کے ایک ٹینک کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں انہیں شدید نقصان پہنچا۔ اس سے قبل فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے ایک ہی حملے میں اسرائیل کے 8 فوجیوں کو ہلاک کردیا، حماس کی جانب سے اسرائیلی ٹینک کو راکٹ کے ذریعے نشانہ بنایا گیا جس سے فوجیوں کی ہلاکت ہوئی۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں زمینی حملوں کے آغاز کے بعد سے گزشتہ کئی مہینوں میں حماس کا یہ مہلک ترین تصادم قرار دیا جارہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کے ترجمان نے حماس کے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ رفح میں تل السلطان کے مقام پر صبح 5 بجے کے قریب اسرائیلی ٹینک کو ایٹی ٹینک میزائل سے نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے مزید کہا کہ ہمیں رفح میں حماس پر بریگیڈ مکمل طور پر شکست دینے کی ضرورت ہے اور ہم اس کے لیے بھرپور کوشش کررہے ہیں۔ خیال رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے میں 1200 اسرائیلی ہلاک ہوگئے تھے، حماس نے 250 اسرائیلی شہریوں کو یرغمال بنالیا تھا، جن میں سے کچھ کو رہا کردیا گیا اور دیگر اسرائیلی حملوں میں ہی ہلاک ہوگئے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی جارحیت میں 37 ہزار زائد فلسطینی شہید ہوچکے ہیں، جس میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے، جب کہ ان حملوں میں 85 ہزار سے زائد شہری زخمی بھی ہوئے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج کے غزہ کے مختلف علاقوں میں حملے میں 34 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔

تباہی اور غصہ کے درمیان غزہ میں خون سے رنگی عید

غزہ (ایجنسیاں)

دنیا بھر میں لاکھوں لوگ عیدالاضحیٰ منا رہے ہیں لیکن خوشی کا یہ موقع غزہ کی پٹی کے لوگوں کے لیے تلخ ہو چکا ہے۔ اسرائیل کی نوماہ کی وحشیانہ جنگ کے بعد، محصور فلسطینی پٹی میں جو کچھ باقی ہے وہ تباہی ہے اور 37 ہزار سے زیادہ افراد کی موت ہو چکی ہے۔ ان میں بھی زیادہ تر خواتین اور بچوں کو خون میں نہلایا گیا ہے۔ کچھ فلسطینیوں میں غصہ بھی بڑھ رہا ہے۔ غزہ میں کوئی بھی عمارت ایسی نہیں جو نہایتی سے بچی ہو۔ کوئی گھر یا خاندان ایسا نہیں ہے کہ اسرائیل بمباری کے نتیجے میں اس کے کسی فرد کا نقصان نہ ہوا ہو۔ اس صورت حال میں غزہ کی پٹی میں بہت سے لوگوں نے اسرائیل اور تحریک حماس کے خلاف اپنے غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ جو کچھ سات اکتوبر کے حملے کے نتیجے میں ہوا، اسے دیکھ کر اب لگ بھگ نو ماہ بعد بعض فلسطینی آوازوں نے حماس کے رہنماؤں کو غزہ کی صورت حال کی خرابی کا ذمہ دار ٹھہرانا شروع کر دیا ہے۔ کچھ شہریوں کا خیال ہے کہ سات اکتوبر کا حملہ ان کی غیر تحریک حماس کی نمائندگی نہیں کرتا تھا۔ سوشل میڈیا پر حالی ہی میں پھیلائے والی ویڈیوز میں کچھ لوگوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ حماس کے رہنما اور ان کے اہل خانہ کہاں ہیں اور وہ حملوں سے کیوں چھپے ہوئے ہیں جب کہ ہموں سے ہزاروں فلسطینی شہری مارے جا رہے ہیں۔ ان تمام سانحات کے علاوہ غزہ کی پٹی میں خوراک اور طبی امداد کی بھی قلت ہے۔ شمالی غزہ بھوک سے بے زیادہ شدید ہے۔ بہت سے رہائشیوں نے تصدیق کی ہے کہ سبزیوں، پھلوں اور گوشت کی شدید قلت نے انہیں صرف روٹی پر گزارہ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ان میں سے بعض نے یہ بھی بتایا کہ کس طرح بازار میں دستیاب اشیائے خور و نوش مہنگے داموں فروخت ہو رہی ہیں۔ ایک کلو ہری مرچ کی قیمت جو جنگ سے قبل تقریباً ایک ڈالر تھی اب تقریباً 90 ڈالر تک پہنچ گئی۔ پیاز کی قیمت 70 ڈالر ہوگئی ہے۔ سوشل میڈیا پر کچھ پوسٹس میں بیانیہ ان تاجروں پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ اسرائیل اور مغربی کنارے سے عام قیمتوں پر اشیا خرید کر اور انہیں بڑے منافع پر فروخت کر کے آبادی کی ضروریات کا استحصال کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں سکیورٹی کے خاتمے کا فائدہ تاجر اٹھا رہے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ادانوم گیبریئس نے تصدیق کی ہے کہ غزہ میں بہت سے لوگوں کو بھوک اور قحط جیسے تباہ کن حالات کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پانچ سال سے کم عمر کے آٹھ ہزار سے زیادہ بچوں کی شدید غذائی قلت کی تشخیص اور علاج کیا جا چکا ہے۔ ان میں انتہائی غذائی قلت کا شکار 1600 بچے بھی شامل تھے۔ واضح رہے کہ غزہ کے جنوب میں واقع شہر رفح میں اسرائیل فوجی کارروائیوں کے آغاز کے بعد سے تباہ حال پٹی کے لیے اقوام متحدہ کی امداد کی ترسیل میں بہت زیادہ خلل پڑا ہے۔ رفح کراسنگ مصر سے پٹی میں داخل ہونے کا مرکزی راستہ ہے۔ کئی مغربی ملکوں نے انسانی بحران کے خاتمے کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈالا ہے۔ اقوام متحدہ کے درجنوں امدادی اداروں نے بھی خبردار کیا کہ قحط آنے والا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے امداد کی ترسیل میں سست روی کا ذمہ دار اقوام متحدہ کو قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی کارروائیاں غیر موثر ہیں۔

روسی جیل کا محاصرہ ختم، یرغمالیوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا: میڈیا

ماسکو (ایجنسیاں)

جیل سرمبز نے اعلان کیا ہے کہ روس کے جنوبی شہر ستوپو کی ایک جیل میں 2 جیل افسران کو داعش کے قیدیوں نے یرغمال بنا لیا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اتوار کو جاری ایک بیان میں کا کہنا تھا کی قیدیوں نے روستوو کے علاقے کے حراتی مرکز ٹیبرایک میں جیل کے 2 ہلکاروں کو یرغمال بنایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس کے ذریعے استودیو کیے گئے ایک پولیس ذرائع کے مطابق، داعش کے ارکان یرغمال بنانے والوں میں شامل ہیں جنھیں دہشت گردی کے الزام میں عدالت میں پیش ہونا تھا۔ واضح رہے کہ روس میں کئی حملوں کی ذمہ داری جہادی تنظیم نے قبول کی ہے۔ 22 مارچ کو روسی سرزمین پر دو دہائیوں میں ہونے والے سب سے مہلک حملے میں مسلح افراد نے ماسکو کے قریب ایک کنسرٹ ہال میں فائرنگ کر کے 144 افراد کو ہلاک کر دیا تھا جبکہ اس میں سینکڑوں افراد زخمی بھی ہوئے تھے۔ اس کے بعد سے 20 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں 4 مشتبہ تمدآور بھی شامل ہیں، ان سب کا تعلق سابق سوویت جمہوریہ تاجکستان سے تھا، داعش نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔

سعودی عرب: ایک ہفتہ میں رھائشی و سرحدی ضوابط کی خلاف ورزی پر 13 ہزار افراد گرفتار

ریاض (ایجنسیاں) سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق چھ جون سے لے کر 12 جون 2024 کے عرصہ میں سعودی عرب کی مشترکہ سکیورٹی فیلڈ کی مہموں میں رہائشی اور سرحدی امور کے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے 12 ہزار 950 افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سیکورٹی فیلڈ مہمات کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ گرفتار کیے گئے افراد میں سے آٹھ ہزار 213 نے رہائشی نظام کی خلاف ورزی کی تھی۔ تین ہزار 340 افراد نے سرحدی حفاظتی نظام کے ضوابط کو روندا تھا۔ اس کے علاوہ ایک ہزار 397 افراد لیبر سے متعلق ضوابط کو پامال کرتے پکڑے گئے۔ دوسری جانب سرحد عبور کر کے مملکت میں داخل ہونے کی کوشش کے دوران گرفتار ہونے والوں کی کل تعداد 817 تھی۔ گنتی کی جن میں سے 40 یمنی، 57 فیصد اتھوپیا کے شہری اور تین فیصد دیگر قومیتوں کے افراد تھے۔ 104 افراد کو غیر قانونی طریقے سے مملکت سے باہر کی سرحدوں کو عبور کرنے کی کوشش پر گرفتار کیا گیا۔ حفاظتی مہمات نے ان 10 افراد کی گرفتاری کی تصدیق بھی کی جو رہائش، کام اور سرحدی سلامتی کے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کو نقل و حمل، پناہ دینے اور ملازمت دینے اور انہیں چھپانے میں ملوث تھے۔

عراقی شیعہ ملیشیا نے اسرائیل پر حملے کی ذمہ داری قبول کی

بغداد (یو این آئی) ایک عراقی شیعہ ملیشیا نے اسرائیل کے شہر حیفہ پر کروز میزائل حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے غزہ پٹی کے لوگوں کے ساتھ اظہار یکجہت کرنے کے لئے یہ قدم اٹھایا ہے اور اس نے" دشمنوں کے ٹھکانوں" پر حملے جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسلامک ریزسٹینس ان عراق کے نام سے مشہور ملیشیا نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ اس کے جنگجوؤں نے ہفتے کی صبح لمبی دوری تک مار کرنے والے اعراقب ایر گراؤنڈ کروز میزائل سے "حیفہ میں ایک مقام" پر حملہ کیا۔ اس نے نشانہ بنائے گئے مقام یا کسی جانی نقصان کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ اس سے قبل گزشتہ روز ہی گروپ نے جمعہ کو حیفہ پورٹ اور حیفہ کے قریب رامت ڈیوڈ ایئر بیس پر دو ڈرون حملوں کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ دونوں واقعات میں جانی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی سکی۔

'طالبان وفد اقوام متحدہ کی میزبانی میں ہونے والی دوحہ کانفرنس میں شریک ہوگا'

کابل (ایجنسیاں)

افغانستان میں قائم طالبان حکومت کے اعلیٰ حکام دوحہ میں افغانستان کے موضوع پر کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ کانفرنس کی میزبانی اقوام متحدہ کی طرف سے کی جائے گی۔ اس امر کا اعلان طالبان حکام کی طرف سے اتوار کے روز 'اے ایف پی' سے بات چیت میں کیا گیا ہے۔ طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے اس بارے میں بتایا ہے کہ 'امارت اسلامی افغانستان کا ایک وفد قطری دارالحکومت دوحا جائے گا۔ کانفرنس میں یہ وفد کابل حکومت کی نمائندگی کرے گا اور طالبان کے موقف سے کانفرنس کو آگاہ کرے گا۔

اقوام متحدہ کی میزبانی میں یہ کانفرنس 30 جون کو منعقد کی جائے گی۔ دو روزہ کانفرنس میں طالبان کی شرکت کے حوالے سے خصوصی نمائندہ برائے افغانستان کو شکوک تھے کیونکہ اس سے قبل ماہ فروری میں ہونے والی کانفرنس میں طالبان کے نمائندہ وفد نے شرکت نہیں کی تھی۔ اتوار کے روز طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے مقامی میڈیا کو بتایا ہے کہ طالبان حکومت نے وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم وفد میں کون سی شخصیات شامل ہوں گی اس کی ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی سکی۔

غزہ میں امداد بڑھانے کے لیے روزانہ فوجی وقفہ: اسرائیل

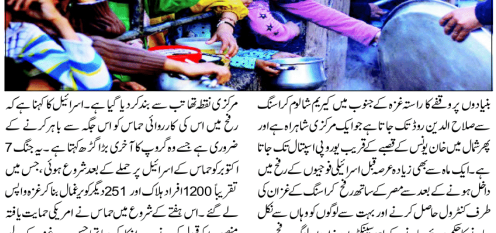

یروشلم (یو این آئی)

اسرائیلی فوج جنوبی غزہ کی ایک سڑک پر روزانہ 'فوجی سرگرمیوں پر اسٹریٹجک وقفہ 'نافذ کرے گی تاکہ مزید انسانی امداد پہنچ سکے۔ یہ اطلاع اتوار کو میڈیا رپورٹس میں دی گئی۔ آئی ڈی ایف نے ایکس پر ایک پوسٹ میں واضح کیا کہ جنوبی غزہ کی پٹی میں کوئی جنگ بندی نہیں ہے اور رفح میں لڑائی جاری رہے گی۔ مبینہ طور پر ہفتے کو شروع ہوا یہ وقفہ اگلے اطلاع تک مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے سے شام 7 بجے تک رہے گا۔ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ اتوار کا اعلان 'اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ اضافی متعلقہ بات چیت' کے بعد سامنے آیا ہے۔ پی ٹی ای کی رپورٹ کے مطابق وہ صرف اس راستے کو متاثر کریں گے جو غزہ کی کلیدی کریم شالوم کراسنگ کے شمال کی طرف جاتا ہے۔ اسرائیل غزہ میں انسانی بحران کو مزید بگڑنے سے روکنے کے لیے امریکہ سمیت اپنے اتحادیوں کے جانب سے مسلسل دباؤ میں ہے۔ بی بی سی نے بتایا کہ انسانی بنیادوں پر وقفے کا راستہ غزہ کے جنوب میں کریم شالوم کراسنگ سے صلاح الدین روڈ تک جاتا ہے جو ایک مرکزی شاہراہ ہے اور پھر شمال میں خان یونس کے قصبے کے قریب یورپی اسپتال تک جاتا ہے۔ ایک ماہ سے بھی زیادہ عرصہ قبل اسرائیلی فوجیوں کے رفح میں داخل ہونے کے بعد سے مصر کے ساتھ رفح کراسنگ کے غزہ کی طرف کنٹرول حاصل کرنے اور بہت سے لوگوں کو وہاں سے نکل جانے کا حکم دیے جانے کے بعد سینکڑوں ہزاروں لوگ رفح سے فرار ہو چکے ہیں، پولٹس کے مطابق جو کسی امداد کے لیے داخلے کا مرکزی نقطہ تھا تب سے بند کر دیا گیا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ رفح میں اس کی کارروائی حماس کو اس جگہ سے باہر کرنے کے ضروری ہے جسے وہ گروپ کو آخری بڑا گڑھ کہتا ہے۔ یہ جنگ 7 اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد شروع ہوئی، جس سے تقریباً 1200 افراد ہلاک اور 251 دیگر کو یرغمال بنا کر غزہ واپس لے گئے۔ اس ہفتے کے شروع میں حماس نے امریکی حمایت یافتہ منصوبے کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا جس سے غزہ کے لیے انسانی امداد میں بہتری آ سکتی ہے۔

خبریں

افغانستان میں عید سے قبل 349 قیدیوں کو معافی

کابل (یو این آئی/ژنھوا) افغانستان کی نگراں حکومت کے سپریم لیڈر رہبیت اللہ اخوندزادہ نے عیدالاضحیٰ سے قبل 349 قیدیوں کو معاف کردیا ہے۔ یہ معلومات ہفتے کو ملک کی سپریم کورٹ کے ایک بیان میں دی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 279 دیگر قیدیوں کو بھی ان کی بقیہ قید کی سزا سے چھوٹ دی گئی ہے۔ افغانستان میں سب سے بڑا سالانہ مذہبی تہوار عید الاضحیٰ پیر سے بدھ تک منایا جائے گا۔

لبنان: شاہ سلمان ریلیف سینٹر کی طرف سے پناہ گزینوں میں روٹیوں کے 25,000 پیکٹ تقسیم

ریاض (ایجنسیاں) سنگ سلمان ہیومنٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سینٹر نے شمالی لبنان میں امدادی فراہمی کے چوتھے مرحلے میں لبنان کے عکار گورنری اور امنیہ ڈسٹرکٹ میں الاہل چیریٹیبل بکری ہیرٹیج کے تحت گذشتہ ہفتے روٹیوں کے 25,000 پیکٹ تقسیم کیے۔ یہ روٹیاں ضرورت مند شامی اور فلسطینی خاندانوں اور شمالی لبنان میں مقیم بیرون ملک کی کوفرام کی گئیں۔ اس امداد سے خاندانوں سمیت 62,500 افراد مستفید ہوئے۔ شاہ سلمان ریلیف سینٹر نے شمالی لبنان میں امدادی فراہمی کے چوتھے مرحلے میں لبنان کے عکار گورنری اور امنیہ ڈسٹرکٹ میں الاہل چیریٹیبل بکری ہیرٹیج کے تحت گذشتہ ہفتے روٹیوں کے 25,000 پیکٹ تقسیم کیے۔ یہ روٹیاں ضرورت مند شامی اور فلسطینی خاندانوں اور شمالی لبنان میں مقیم بیرون ملک کی کوفرام کی گئیں۔ اس امداد سے خاندانوں سمیت 62,500 افراد مستفید ہوئے۔ شاہ سلمان ریلیف سینٹر نے ذریعے پناہ گزینوں کو کھانے مقامات مہیا فراہم کرنے کے لیے ہیومنٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف فراہم کرتا ہے۔ سعودی عرب کی طرف سے شاہ سلمان ریلیف اینڈ ہیومنٹیرین ایڈ مملکت کا واحد ہنگامی امدادی ادارہ ہے جو دنیا بھر میں آفت زدہ علاقوں میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر متاثرین میں خوراک، ادویات اور دیگر ضروریات کے مضبوطی پیکم کرتا ہے۔

تیل کے رساؤ کے بعد سنگاپور کے سینٹوسا جزیرے کے ساحل بند

سنگاپور (رائٹرز) سنگاپور کے جنوب میں واقع سیاحتی جزیرے سینٹوسا پر ہفتے کے روز ایک شپنگ پورٹ پر تیل کے رساؤ کے باعث ساحل بند ہو گئے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کو ایک عینی شاہد نے بتایا کہ تیل کے رساؤ کے اور گرد ایک ٹیپ دیکھا گیا ہے۔ جنگ سچ پر آنے والوں کو اس میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ ساحل کے داخلی راستے پر ایک نشان پر لکھا ہے: "تیل پھیلنے کا پتہ چلا ہے۔ صفائی جاری ہے۔ براہ کرم پانی سے دور رہیں"۔ سینٹوسا کی ویب سائٹ پر ایک وارننگ میں کہا گیا ہے کہ جنگ، پالوان اور سلاکومو کے ساحلوں کو صفائی اور تیراکی کے لیے بند کر دیا گیا ہے اور فی الحال سمندری سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے۔ جنگ کی دو پمپر کو ایک ڈچ پرچم والے ٹریکر کا ایک سنگاپور کے جھنڈے والے کنٹرے جہاز نے ٹکرانے کے بعد تیل کا رساؤ پایر جنکاٹک اسٹیشن کے پھیل گیا، جو تزیرے سے 10 کلومیٹر سے بھی کم فاصلے پر سیاحوں اور راہگیوں کے لیے ایک مشہور مقام کے طور پر جانا جاتا ہے۔ سنگاپور کی میری ٹائم اینڈ پورٹس اتھارٹی نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا تھا کہ متاثرہ کارگو جہاز کے ٹینک سے پانی میں پھیلنے کا اخراج ہوا۔

روس اور یوکرین میں امن عمل کے لیے کئی مشکل سمجھوتے کرنا ہوں گے: سعودی عرب

ریاض (رائٹرز) سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا ہے کہ یوکرین امن عمل میں کئی مشکل سمجھوتے کرنے والی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ انہوں نے یہ بات ہفتے کے روز کہی ہے۔ وزیر خارجہ نے سوئٹزرلینڈ میں ایک کانفرنس میں گفتگو کر رہے تھے۔ جس کا مقصد امن عمل کی راہ ہموار کرنا ہے۔ شہزادہ فیصل بن فرحان نے کہا یوکرین کی جنگ میں قابل اعتبار امن عمل کو آگے بڑھانے کیلئے روس کی شرکت ضروری ہوگی۔ اس عمل میں کئی مشکل سمجھوتے بھی کرنا ہوں گے۔ تاہم ممکنات اس جنگ کے خاتمے کے لیے میں مدد کرنے کیلئے اپنی غیر معمولی کمٹمنٹ کا اعادہ کرتی ہے۔' سعودی وزیر خارجہ نے کہا یہ ضروری ہے کہ بین